© rasailojaraid.com

اکثر مذہبی القاب کی بنا صرف دعوی پر ہے

مذہبی اسمار و القاب کے اختیار و انتخاب مین اصل تو یہی ہے کہ جو لقب مذہبی کوئی شخص اپنے لیے انتخاب کرے اس کی مفہوم کا مصداق د مورد بنکر دکہا دے چنانچہ ایک اسلامی حکیم کا مدعیان پیروی شریعت کے حق مین قول ہے ع

قدم باید اندر شریعت نه دم
که اصلے ندارد دمِ بے قدم

جسکی تائید آیات منقولہ حاشیہ مین پائی جاتی ہے۔ مگر ہم موجودہ اہل مذاہب کے مذہبی القاب کو اس کسوٹی پر لگاتے ہین تو فی صدی ایک کو بھی اس اصل اصیل کے مطابق صحیح نہین پاتے آخر ناچار ہوکر یہی کلمہ زبان پر لاتے ہین کہ اکثر مذہبی القاب کی بنا صرف دعوے ہے۔

> ما کان ابراھیم یھودیا ولا نصرانیا۔ الی قولہ ان اولی الناس بابراھیم للذین اتبعوہ (آل عمران ع ۷)
>
> لیس بامانیکم ولا امانی اھل الکتاب الآیۃ (نساء۔ ع ۱۸)
>
> قالت الاعراب امنا قل لم تؤمنوا۔ (الحجرات ع ۲)

دنیا مین اسوقت اہل مذاہب ذیل پائے جاتے ہین۔
ہندو۔ مسلمان۔ عیسائی وغیرہ۔ پہر مسلمانون سے شیعہ سُنی وغیرہ پہر سنیون مین سے حنفی اہلحدیث وغیرہ۔

ان اہل مذاہب سے فی صدی ایک بھی ایسا نہین جو اپنے مذہبی لقب کا مصداق و مستحق تلقب ہو اور اس لقب کا مفہوم اسپر پورا پورا صادق آتا ہو۔

ہندوون مین فی صدی ایک بھی ایسا نہ نکلے گا جو اپنے کرم دہرم کا (جسکی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مذہب ہنود مین ہدایت ہے) پابند ہو گا ایسے ہزارون بلکہ لاکھون نظر آ رہے ہین جو مسلمانون کے تہوارون اور بزرگون کو مانتے ہین ۔ اور ان کے معابد و مزارون کو پوجتے اور ان کے (بلکہ اور اقوام کے جنکو وہ ملیچھ سمجھتے ہین) ہاتھ سے (دودہ گھی ۔ مرکب اوویات وغیرہ) کھاتے پیتے ہین جو مذہب ہنود کے مخالف امر ہے ۔

عیسائیون مین مسلمانون کے عندیہ مین ایک ہی جو حضرت عیسی علیہ السلام کو خدا یا خدا کا بیٹا جانتا ہو عیسائی نہین ہے کیونکہ مسلمانون کی کتاب (قرآن مجید) کی شہادت کے روسے ان کا یہ اعتقاد تعلیم مسیح کے مخالف ہے ۔

ما قلت لہم الا ما امرتنی بہ ان اعبدوا الله (مائدہ ع ۱۶)

لن یستنکف المسیح ان یکون عبدا لله (نساء ع ۲۴)

خود عیسائیون کے نزدیک بہت سے عیسائی گروہ ایسے ہین جو عیسائی کہلانے کے مستحق نہین اور وہ حضرت عیسی کی تعلیم (جو عیسائیت کا مفہوم ہے) کے مخالف عمل و اعتقاد رکھتے ہین ۔

رومن کیتھلک پاک لوگون کی تصویرون اور بتون کو سجدہ کرتے ہین اور اس روٹی اور شراب کی پرستش کرتے ہین جو (بزعم نصاری) عشاء ربانی مین مسیح کے بدن اور خون کا نشان ہے ۔

پروٹسٹنٹ ان باتون کو کفر و باطل خیال کرتے ہین اور یہ جانتے ہین کہ یہ باتین رومن کیتھلک نے انجیل کی تعلیم مین از خود ملا دی ہین ۔

پروٹسٹنٹ مین کئی فرقے ہین جیسے **لوتھرن** ۔ **انگلش پریسبیٹیرین** ۔ **کونگریگیشنل** ۔ **یونی ٹیرین** ۔ جو آپس مین کم و بیش اختلاف رکھتے ہین اور ایک دوسرے کے عمل و اعتقاد کو مسیحی تعلیم کے مخالف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جانتے ہیں۔

مسلمانوں کا حال ہمارے اسلامی بھائیوں پر مخفی نہیں ہے۔ وہ بخوبی جانتے ہیں کہ بانی اسلام نے اسلام و ایمان کس عمل و اعتقاد کو ٹھرایا ہے۔ اور وہ موجودہ مسلمانوں سے فی صدی کتنے اشخاص میں پایا جاتا ہے اور کفر و شرک جو اسلام و ایمان کی اضداد ہیں کس عمل و اعتقاد کو قرار دیا ہے اور اس سے فی صدی کتنے مسلمان بری ہیں۔

اس مقام میں ہم چند **تمثیلات** (جن سے ہمارے اسلامی بھائی خوب واقف ہیں) ولیکن بلحاظ توجہ و بشارت ذکر کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ ان تمثیلات میں اگر ہم مسلمانوں کی گور پرستی و پیر پرستی کو ذکر کریں تو ہمارے بھائی ہم کو اولیاء اللہ کا منکر قرار دے کر کسی مکروہ لقب سے ملقب کریں گے لہذا انکے بجائے ان کے ایسی تمثیلات کو ذکر کیا جاتا ہے۔ جنکو اسلام و اکابر اہل اسلام سے تعلق نہ ہو۔

ہزاروں مسلمان سکان دیہات و کوہستان کلمہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھنا نہیں جانتے۔ اور ہزاروں ایسے ہیں جو عربی کلمہ پڑھ لیتے ہیں پر وہ اس کلمہ کے مضمون سے آگاہ نہیں۔ چہ جائے اور امور ایمان (تصدیق کتب و ملائکہ و روز جزا و قدر خیر و شر) سے جنکو کتاب و سنت نے جزو ایمان ٹھرایا ہے۔

امن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمؤمنون کل امن باللہ و ملائکتہ و کتبہ و رسلہ۔ (بقرہ ع ۴)
الایمان ان تؤمن باللہ و ملائکتہ و کتبہ و رسلہ والیوم الاخر والقدر خیرہ و شرہ۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۳)

لاکھوں مسلمان ایسے ہیں جو ارکان اسلام نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوۃ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الاسلام ان تشهد ان لا اله الا الله و ان محمدا رسول الله وتقیم الصلوٰة وتؤتی الزکوٰة وتصوم رمضان و تحج البیت ان استطعت الیه سبیلا (مشکوٰة صفحہ ۱۱)

سے ایک بھی ادا نہیں کرتے اور بہت ایسے ہیں جو ان ارکان کو ارکان اسلام نہیں جانتے حالانکہ کتاب و سنت نے ان امور کو ارکان اسلام قرار دیا ہے۔

لاکھوں مسلمان ایسے ہیں جو بیع شراء شادی غمی وغیرہ معاملات دنیاوی میں احکام شریعت کی پیروی نہیں کرتے غیر اقوام کی رسم و رواج پر چلتے ہیں۔ اور کبھی مجلسوں اور عدالتوں میں برملا کہہ دیتے ہیں کہ ہم کو فلاں معاملہ (لین دین یا وراثت وغیرہ) میں رواج پر عمل منظور ہے شریعت کی پیروی منظور نہیں ہے۔ حالانکہ اسلام جملہ امور میں شریعت کی پیروی کو واجب ٹھہراتا ہے اور شریعت سے انحراف انکار کرنے کو (ایک ہی معاملہ میں کیوں نہ ہو) کفر قرار دیتا ہے۔

فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینهم ثم لا یجدوا فی انفسهم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما (ن ع ۹)
ابغض الناس الی الله ثلثة ملحد فی الحرم ومبتغ فی الاسلام سنة الجاهلیة و [illegible] مسلم بغیر حق لیهریق دمه رواه البخاری ([illegible]کوٰة صـ 19)

لاکھوں مسلمان ایسے ہیں جو سیتلا ماتا پوجتے ہیں تھانوں درختوں کی پوجا کرتے ہیں سنگر دیوتا کا برت (روزہ) رکھتے ہیں۔ جوگیوں برہمنوں کو مانتے اور ان سے غیب کی باتیں

فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء لله غیر مشرکین به (الحج ع ۴)
قال رسول الله صلعم من اتی کاهنا فصدقه

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بما یقول فقد برئ مما انزل علی محمد رواہ ابوداؤد
(مشکوٰۃ صفحہ ۳۸۵)

پر جہکر انہیں یقین سے کہتے ہین حالانکہ ان امور کو اسلام نے کفر قرار دیا ہے ۔

یہہ عام مسلمانون کا حال وچال مخالف دعوے دلقب اسلام و ایمان ہے اب ہم انکے بعض خواص اہل العلم بلکہ اہل اجتہاد کا حال اس لیے بیان کرتے ہین کہ مبادا عام مسلمانون کے فعل و قول کو ہمارے ناظرین لائق تمسک نہ سمجہین اور یہہ کہین کہ عوام جہلا کا فعل و قول کب لائق شمار ہے کہ اس سے کوئی نتیجہ نکل سکے ۔

مسلمانون مین بہت سے فرقے اہل علم و اجتہاد ایسے ہین جن کے عقاید فرقہ اہل سنت وجماعت کے عندیہ مین تعلیم اسلام کے مخالف ہین ۔

فرقہ حروریہ (خوارج) مین سے ازرقیہ قائل ہین کہ ان کے سوا سبہی اسلامی فرقے کافر ہین (جسکو اہل سنت حدیث منقول حاشیہ کے مخالف سمجہتے ہین) ۔

الازرقیۃ قالوا لا نعلم احدا مؤمنا و کفروا اهل القبلۃ الا من دان بقولهم
(تلبیس ابلیس للامام ابن الجوزی)
قال رسول اللہ صلعم ثلث من اصل الایمان الکف عمن قال لا الہ الا اللہ الحدیث
(مشکوٰۃ صفحہ ۹)

ثعلبیہ (قدریہ کیطرح) قائل ہین کہ خدا کی تقدیر کچہہ نہین ہے (جو اہلسنت کے نزدیک آیات منقولہ صفحہ ۳۶۱ کی مخالف ہے)

حازمیہ کا قول ہے کہ ہم نہین جانتے کہ ایمان کیا چیز ہے اور مخلوقات سبہی صاحب عذر ہین ۔

فرقہ قدریہ مین سے ثنویہ قائل ہین کہ خالق خیر کا خدا ہے خالق شر شیطان ہے

والثعلبیۃ قالوا ان اللہ لم یقض ولم یقدر
والحازمیۃ قالوا ما ندری ما الایمان والخلق کلهم معذور
والثنویۃ وهی التی زعمت ان الخیر من اللہ والشر من ابلیس (تلبیس ابلیس)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

و المعتزلة الذين قالوا بخلق القران و جحدوا الرؤية - (تلبیس ابلیس) وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة (القیمۃ ع۱)	(جو اہل سنت کے نزدیک تعلیم قرآن کی مخالفت ہے) اور معتزلہ قائل ہین کہ قرآن مجید مخلوق ہے اور خدا کا دیدار قیامت کو نہوگا (جو اہل سنت کے نزدیک آیۃ منقولہ حاشیہ کی مخالف ہے)
النظامیة تبعوا اکثرهم النظام فی قوله من زعم ان الله شیء فقد کفر (تلبیس ابلیس) قل ای شیء اکبر شهادة قل الله - (انعام ع۲) قال البخاری سمی الله نفسه شیئا (بخاری صفحہ ۱۱۰۳)	نظامیہ قائل ہین کہ جو شخص خدا کو شئے کہے وہ کافر ہے (جو اہل سنت کے نزدیک اس آیۃ کے مخالف ہے جس مین خدا نے اپنے آپ کو خود شئے کہا ہے)
التاسعة قوله فی اعجاز القران انه من حیث الاخبار عن الامور الماضیة والآتیة × × × × حتی لو خلاهم لکانوا قادرین علی ان یاتوا بسورة من مثله فصاحة وبلاغة ونظماً (الملل والنحل للشهرستانی)	فرقہ نظامیہ کے رئیس نظام سے کتاب الملل والنحل عبد الکریم شہرستانی مین بہت سی عجائبات منقول ہین جو اہل سنت وجماعت کے نزدیک عقاید اسلامیہ وتعلیمات قرآنیہ کے مخالف ہین - ازانجملہ یہ کہ قرآن مجید بلاغت وفصاحت مین معجز نہین ہے - گو اخبار غیب بتانے کی نظر سے معجز ہے -

اور فرقہ جہمیہ سے زنادقہ قائل ہین کوئی شخص وجود خدا کو ثابت نہین کرسکتا - کیونکہ خدا حواس مین نہین آتا -

الزنادقة قالوا لیس لاحد ان یثبت لنفسه ربا لان الاثبات لایکون الا	

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الابعد ادراك الحواس -
الحرقية زعموا ان الكافر تحرقه
النار مرة واحدة ثم يبقى محترقا ابدا
لا يجد حر النار (تلبیس ابلیس)
كلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا
غيرها ليذوقوا العذاب (نساء ع ۱)
الفانية زعمت ان الجنة والنار
يفنيان ومنهم من قال لم يخلقا
(تلبیس ابلیس)

اور حرقیہ قائل ہین کہ کافر کو دوزخ
مین ایک ہی دفعہ عذاب ہوگا جب
وہ جل چکے گا تو پہر وہ آگ کا دکہہ نہ
پائیگا (جو آیت منقولہ حاشیہ کے
مخالف ہے) -
اور **فانیہ** قائل ہین کہ دوزخ
بہشت آخر فنا ہون گے - اور بعض
قائل ہین کہ وہ ہنوز مخلوق ہی
نہین -

فرقہ مرجیہ سے **تارکیہ** قائل ہین کہ بجز ایمان مخلوق پر خدا کا کوئی فرض

التاركية قالوا ليس على خلقه فريضة
سوى الايمان فمن امن به وعرفه فليفعل
ما شاء -
المشبهة يقولون بصره كبصري ويده
كيدي (تلبیس ابلیس)

یا حکم نہین ہے جو شخص خدا کو مان
لے وہ جو چاہے سو کرے
اور مشبہ قائل ہین کہ خدا کی آنکہہ
ایسی ہے جیسے ہماری - اور اسکا
ہاتہہ ایسا ہے جیسا ہمارا ہاتہہ -

فرقہ رافضہ سے **اسحاقیہ** قائل ہین کہ نبوت کا سلسلہ قیامت تک رہی

الاسحاقية قالوا النبوة متصلة الى
يوم القيامة وكل من يعلم علم اهل البيت
فهو نبي - الناووسية قالوا علي
افضل الامة فمن فضل غيره
فقد كفر - (تلبیس ابلیس)

گا جس نے اہل بیت کا علم سیکہہ لیا
وہ نبی ہے -
ناووسیہ کا اعتقاد ہے جو
حضرت علی کو تمام امت سے افضل
نہ کہے وہ کافر ہے -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

التناسخية قالوا الارواح تتناسخ فمن كان محسنا خرجت روحه فدخلت فى خلق سعيد فى عيشه ومن كان مسيئا دخلت روحه فى خلق شقى بعيشه

تناسخیہ قائل ہین کہ ارواح مین تناسخ ہوتا ہے نیک شخص کی روح نکلتی ہے تو کسی خوش عیش کے قالب مین جاتی ہے برے کی روح بد حال کے قالب مین۔

الرجعية زعموا ان عليا واصحابه يرجعون الى الدنيا وينتقمون من اعدائهم (تلبيس ابليس)

اور رجعیہ قائل ہین کہ حضرت علی اور انکی ساتھ والے پھر دنیا مین آئین گے اور اپنے اعداسے بدلہ لین گے

اور فرقہ جبریہ سے کسبیہ کہتے ہین کہ بندہ نہ ثواب کماتا ہے نہ عذاب وہ محض مجبور ہے۔

الكسبية قالوا لا يكسب العبد ثوابا ولا عقابا۔ الحبية قالوا من شرب كاس محبت الله سقطت عنه عبادة الاركان (تلبيس ابليس)

اور حبیبہ کا یہ عقیدہ ہے کہ جس نے خدا کی محبت کا جام پیا اسکو نماز روزہ وغیرہ معاف ہوا۔

اسی قسم کے ان فرقون اور ان کے بھائیون کے اعتقادات و مقالات اور ہین جو اہل سنت و جماعت کے نزدیک اسلام کے مخالف ہین

اکثر موجودہ سنیون اور ان مین سے حنفیون کا وہی حال ہے جو عام مسلمانون کا حال بیان ہوا ہے جو کفریات و شرکیات پہلے بیان ہو چکی ہین ان کے مرتکب اکثر یہی لوگ ہین جو اہلسنت و جماعت اور حنفی المذہب کہلاتے ہین۔ مسلمانان ہندوستان سے اکثر یہی لوگ ہین جو امور ایمان سے بے خبر ہین۔ یہی احکام شریعت کے پابند نہین ہین۔ یہی سیتلا ماتا پوجتے ہین تھانون استھانون کی منتین مانتے ہین وعلی ہذا القیاس وبا اینہمہ پھر مذہب پوچھو تو کہتے ہم اہل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اہل سنت جماعت اور حنفی المذہب ہیں۔

ان کے اس حال و قال کی کیا اچھی یہہ حکایت ہے۔ ؎

یون تو ہے انکو دین کا اقرار کام دیکھو تو ساری شیطانی

شاہ جیلان کے فعل سے بیزار نام کیا ہے غلام جیلانی*

اور خاص کر حنفیون کے حنفی کہلانیکا یہہ حال ہے کہ حنفیون مین سے فی ہزار ایک بھی ایسا نہین ہے جو حنفی کہلانے کا مستحق اور اس نام کا مصداق ہو۔ اس کی وجہ علاوہ ان وجوہات کے جو اکثر مسلمانون یا سنیون یا حنفیون کے مسلمان یا سُنی یا حنفی نہ ہونے کے لیے بیان ہوئی ہین ایک یہہ بھی ہے کہ حنفی درحقیقت وہ شخص ہے جو حنفی مذہب کی اصول سے واقف ہو اور امام مذہب کی فروع سے ماہر۔ اپنے امام یا اون کے پیرو ان کی کتب مین نظر رکھتا ہو اور ان کے اقوال پر استدلال قائم کرنے کی اسکو طاقت ہو۔ لہذا عوام کا حنفی یا شافعی کہلانا جو نہ اصول سے واقف ہین اور نہ فروع مین نظر رکھتے ہین نہ دلیل کو جانتے ہین نہ استدلال کو پہچانتے ہین حقیقت مین صحیح و راست نہین ہے اور یہہ ایسا ہے کہ کوئی جاہل و امی ہوکر صرفی یا نحوی یا حکیم کہلاوے۔

یہہ بات صرف ہم نے از خود نہین نکالی ہم سے پہلے محقق حنفیہ نے اپنے کتب اصول مین لکھہ رکھی ہے۔

سید بادشاہ اور ابن امیر الحاج نے شروح تحریر ابن الہمام مین بل قیل لا یصح للعامی مذہب لان المذہب کہا ہے کہ بعض علماء نے کہا ہے کہ عامی

* ہندوستان مین اکثر لوگ جو غلام جیلانی کہلاتے ہین وہ اپنے عمل و اعتقاد کا حضرت شاہ جیلانی کی کتاب غنیۃ الطالبین و فتوح الغیب کی تعلیمات عقاید و اعمال صالحہ سے مقابلہ کرین تو یقیناً جان لین کہ ان کا غلام جیلانی کہلانا بجز اس بات کے جو مشہور کہی ہے کہ اکثر اسماء و القاب کی بنا صرف دعوے پر ہے صحیح نہین ہو سکتا۔

© rasailojaraid.com

لا یکون الّا لمن له نوع نظر وبصیرة بالمذهب
او لمن قرأ کتابا فی فروع المذهب وعرف
فتاوی امامه واقواله واما من لم یتأهل
لذلک بل قال انا حنفی او شافعی لم یصر من
اهل ذلک المذهب بمجرد هذا کما لو قال
انا فقیه او نحوی لم یصر فقیها او نحویا ۔
(مختصر شرح تحریر ابن الحاج للسید بادشاہ)

کا کوئی مذہب ہی نہیں ہوتا مذہب تو اس شخص کا ہوسکتا ہے جسکو مذہب میں خود نظر اور اس کی پہچان ہو یا اس نے مذہب امام کے کتب فروعات کو پڑہا ہو اور امام کے فتوی اور اقوال کو وہ جانتا ہو پھر جو یہ لیاقت نہ رکہے اور کہدے کہ میں حنفی یا شافعی ہوں وہ حنفی یا شافعی نہیں ہو جاتا جیسے کوئی جاہل یہہ کہدیوے کہ میں مجتہد ہوں یا نحوی ہوں مجتہد یا نحوی نہیں بنجاتا ۔

اس عبارت کو شیخ محمد امین شامی نے بہی کتاب رد المختار حاشیہ

قلت وایضا قالوا العامی لا مذهب له بل
مذهبه مذهب مفتیه وعلله فی شرح التحریر
بان المذهب انما یکون لمن له نوع نظر و
استدلال وبصر بالمذهب واما غیره من قال انا
حنفی او شافعی لم یصر ذلک بمجرد القول کقوله انا
فقیه او نحوی (رد المختار حاشیه در مختار)

در المختار میں نقل کیا ہے ۔ اور اس سے یہ ثابت کیا ہے کہ عامی (جاہل) کا اپنا کوئی مذہب نہیں ہے اسکا مذہب وہی ہے جو اس کے مفتی (جو اسکو مسئلہ بتا دے) کا مذہب ہو ۔

ایسا ہی فاضل حبیب الله قندہاری نے کتاب منتہی الحصول میں

بل لا یصح للعامی مذهب ولو تمذهب به لان
المذهب انما یکون لمن له نوع نظر واستدلال
ومعرفة باقوال امامه واحکامه واما من
لم یتأهل لذلک وقال انا حنفی او شافعی کان

کہا ہے اور اسپر یہہ زیادہ کیا ہے کہ عامی کوئی مذہب اختیار بہی کرلے تو وہ درحقیقت اسکا مذہب نہیں ہو جاتا ۔ اور

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور اسکا حنفی یا شافعی کہلانا ایک | لغو اکقولہ انا فقیہ او نحوی (مختتم المحصل)

لغو امر ہے۔

جب ان سب اہل مذاہب کا یہ حال ہے اور ان مین سے اکثر اس لقب و نام کے جس کو وہ اپنے حق مین استعمال کرتے ہین مستحق و مصداق نہین ہین۔ و معہذا ان لوگون کو انہی القاب سے ملقب و مخاطب کیا جاتا ہے تو اس سے صاف اور قطعی طور پر وہ بات ثابت ہوتی ہے جو ہم نے کہی ہے کہ "اکثر مذہبی القاب کی بنا صرف دعوی پر ہے"۔

ہماری اس بات کو ہمارے ناظرین مان لین گے (اور امید ہے کہ وہ بزور دلائل مذکورہ بالا اس کو ضرور مانین گے) تو بڑے ادب و عجز کے ساتھہ ان کی خدمت مین ہم اس سوال کرنے کی اجازت چاہین گے (جو اس مضمون کی تحریر سے اصل مقصود ہے) کہ اسی عام اصول کے موافق اس زمانہ کے بیچارہ عاملین بالحدیث نے (جو کسی مذہب خاص حنفی یا شافعی کے مقلد نہین اور بلا واسطہ ان مذاہب کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پر عمل کرتے ہین اور اور اسباب مین وہ اہلحدیث سلف کی روش پر ہین) اہلحدیث کہلایا اور اپنے آپ کو بلحاظ مذہب (نہ بلحاظ علم) حدیث کیطرف منسوب کیا تو کیا غضب ڈھایا اور کیا اندھیر مچا دیا جس پر اسوقت کہ ایک دو ہمعصر انکے آشفتہ خاطر ہین اور انکو اس نام و لقب کا مستحق نہین سمجھتے۔

ان کی خدمت مین با ادب یہ بھی سوال ہے کہ یہ لوگ اہلحدیث کہلانے کے مستحق نہین تو کیا آپ حنفی کہلانے کے یا آپ کے وہ عینی اخوان جنکے افعال و شعار شمار مین آئے ہین مسلمان سنی حنفی کہلانے کا استحقاق رکھتے ہین؟

وہ حضرات اپنے آپ کو حنفی اور اپنے ان اخوان کو مسلمان یا سنی حنفی کہلانے کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مستحق سمجھیں تو براہ مہربانی اپنا حنفی ہونا اس کسوٹی پر جسکا ذکر شروح تحریر در المختار وغیرہ میں ہوا ہے) لگا کر ثابت کریں - اور ہم کو اجازت دیں کہ ہم چند سوالات اصول و فروع مذہب حنفی بغرض جواب ان کے خدمت میں ارسال کریں اور وہ ان کے جوابات ایک ہی مجلس میں بلا استعانت علماء مذہب ہمارے وکیل و انسپکٹر کے سامنے لکھکر اس کے حوالہ کریں - اور اپنے عینی بھائیوں کا مسلمان بکر حنفی ہونا ان کے افعال کی تصحیح و شریعت اسلامیہ کے ساتھ ان کی تطبیق و توفیق سے ثابت کر دیں - اس صورت میں ہم ان کے استحقاق تلقب بحنفیت و سنیت و اسلام کو مان لیں گے اور اپنے گروہ کو اہلحدیث کہلانے سے بند کر دیں گے -

ہمارے دوست یہ بھی ہمکو وصیت فرماتے ہیں کہ تم اہلحدیث نہ کہلاؤ "عاملین بالحدیث" یا "اصحاب الحدیث" یا "مقلدین اہلحدیث" کہلاؤ -

ان القاب میں سے آخری لقب میں تو ہم اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۸ میں بصفحہ ۲۱۵ وغیرہ بہ تفصیل کہہ چکے ہیں کہ تنقید و تصحیح احادیث میں ہم سب ائمہ اہلحدیث کے مقلد ہیں مضمون احادیث کے ساتھ استدلال و تمسک میں اس گروہ کے اہل علم کسی کے مقلد نہیں -

باقی ماندہ دو لقبوں سے ہم ہر ایک لقب کو اپنے گروہ کے لیے اختیار اور استعمال لقب اہلحدیث کو بپاس خاطر آپ جیسے احباب کی ترک کر سکتے ہیں بشرطیکہ آپ ہمکو خوشنودی مزاج کا سرٹیفکٹ (سند) دیں اور آیندہ اس گروہ کو بجز لقب "عاملین بالحدیث" یا "اصحاب الحدیث" کسی لقب سے ملقب نفرمایں اور اپنے ان عینی بھائیوں کو جو ہنوز اس تنابز بالالقاب سے باز نہیں آئے نیز منع کر دیں -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہہ سوالات و معروضات بسبیل تنزل اور آپ کے اس دعوے کو کہ لقب اہل حدیث ان ہی ائمہ سلف سے مخصوص ہے جو کتب احادیث کے مصنف اور احادیث کے جامع اور ناقد و مصحح تھے "تسلیم کرنے کی صورت مین ہین -

اور اگر ہم آپ کے اس دعوی خصوصیت کو نہ مانین تو بلا تاویل و تکلف حقیقتہ (نہ حکماً و تبعاً) "اہلحدیث" کہلا سکتے اور یہہ کہہ سکتے ہین کہ لقب "اہلحدیث" مین لفظ "اہل" بمعنے صاحب و متعلق ہے - اور لفظ "حدیث" کے دو معنی ہین ایک علم حدیث جسکی بیسٹہہ شاخین اور فنون ہین اور اس مین اتصال و انقطاع سند و صحت و ضعف سے بحث ہوتی ہے دوسرے مصداق حدیث جو مضمون حدیث قول یا فعل یا تقریر نبوی وغیرہ سے عبارت ہے - لہذا جب یہ لفظ "اہل" لفظ حدیث بمعنے اول کیطرف منسوب ہوتا ہے تو یہہ ایک علمی ٹئٹل (خطاب) سمجھا جاتا ہے اور اس سے وہی لوگ مراد ہوتے ہین جو علم حدیث کے بانی و محققین و ماہر ہین - اور جب یہ لفظ "حدیث" بمعنے ثانی کیطرف منسوب ہوتا ہے تو یہ ایک مذہبی خطاب سمجھا جاتا ہے (جیسے اہل ایمان و اہل اسلام) اور اس معنی کر جہلا پر (جو علما سے سنی سنائی حدیث کے مضمون پر عمل کرتے ہین اور کسیکی تقلید نہین کرتے) بھی اسکا اطلاق و استعمال ہوتا ہے -

ہماری یہہ بات کوئی تاویل و تکلف نہین بلکہ حق صریح ہے جسپر نفس الامر اور واقع کی شہادت پائی جاتی ہے -

واقعی زمانہ قدیم سے دو قسم کے اہل حدیث چلے آے ہین خواص ائمہ و علماء حدیث جن پر اس لفظ کا اطلاق بمعنے اول ہوا ہے - اور عوام عاملین با لحدیث جن پر اس لفظ کا اطلاق بمعنے ثانی ہوا ہے -

علیہم السلام

© rasailojaraid.com

شیخ ابوبکر جوزجانی حنفی کے زمانہ میں وہ شخص[*] جس نے حنفی مذہب چھوڑ کر مذہب اہلحدیث اختیار کر لیا اور اصحاب الحدیث کہلایا تھا کوئی عامی و امی ہی تھا۔ وہ عالم ہوتا تو صرف نکاح کی خاطر بحث و دلائل کے بغیر اپنا مذہب نہ چھوڑتا۔ **وہ شخص** جس نے اپنی بیٹی کے نکاح کی طمع دیکر اس کا مذہب چھوڑایا اور اپنے مذہب میں اسکو داخل کیا تھا نیز عامی معلوم ہوتا ہے۔ عالم ہوتا تو بزور دلائل اس کو اہل حدیث بناتا صرف نکاح دختر کی طمع دے کر اسکا مذہب جسکو وہ حق اور دین سمجھتا تھا ہرگز نہ چھوڑتا۔ در المختار[‡] میں بھی اصحاب الحدیث انلوگوں کو کہا ہے جو حدیث کے پیرو و عامل ہو گئے ہیں۔

صرف یہی ایک بات ہے جس سے عوام حنفیہ (جو اصول و فروع مذہب حنفی سے واقف نہیں) حقیقۃً **حنفی کہلا سکتے** اور وہ کہہ سکتے ہیں کہ لقب حنفی کے دو معنے ہیں ایک یہ کہ وہ مذہب حنفی کے اصول و فروع سے واقف ہو اور تحقیق مسائل و استدلال پر قادر ہو اس معنے کر یہ لفظ علمی لقب ہے جو ائمہ علماء و فقہاء مذہب حنفی کے حق میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ وہ مسائل مذہب حنفی کا (جو اس نے علماء وقت سے سنے ہیں) پیرو ہو۔ اس معنے کر یہ ایک لفظ مذہبی خطاب ہے اور اسکا اطلاق عوام جہلا پر بھی ہو سکتا ہے۔

اور نفس الامر میں بھی یہی بات ہے زمانہ قدیم سے دو نو قسم کے حنفی چلے آئے ہیں خواص علماء جن پر اس لفظ کا اطلاق بمعنی اول ہوا ہے اور عوام جن پر اس لفظ کا اطلاق بمعنی ثانی ہوا ہے۔

پھر اس محاورہ میں ہمارے بعض ہمعصرون کا نزاع کرنا و بناء علیہ اہلحدیث زمانہ

---

[*] اسکا قصہ اشاعۃ السنہ نمبر ۴ جلد ۹ میں بصفحہ ۱۲۱ اور نمبر ۳ جلد ۷ میں بصفحہ ۷۰ منقول ہوا ہے۔

[‡] در مختار مطبوعہ ۱۲۹۸ھ واقع مطبع احمدی دہلی کے کتاب الوقف میں بصفحہ ۱۱۳ کہا ہے وقف علی اصحاب الحدیث لا یدخل فیہ الشافعی اذا لم یکن فی طلب الحدیث و یدخل الحنفی کان فی طلبہ اولا (بزازیہ) جسکا خلاصہ ترجمہ دیا ہے۔

حاشیہ: جو ہمنے بیان کیا ہے بعض اشاعۃ السنہ کے نکتہ چینیون نے اس وقف کو وقف سمجھا اور اسکا ترجمہ یہ کیا ہے۔ وقف ہو تو اصحاب حدیث پر جو کسی صورت سے صحیح نہیں ہو سکتا۔ پھر انکا اس علم و فہم کے ساتھ اشاعۃ السنہ کی نکتہ چینی کے درپے ہونا بڑی شرم کی بات ہے زیادہ ہم کیا کہیں تہذیب مانع ہے وہ صاحب لفظ وقف کو صحیح بتا دیں تو ہم بھی جانیں نیز اسکی تصحیح نہ کر سکیں تو ہمکو صرف یہی عنایت کریں کہ آئندہ اس فہم و علم کے ساتھ ہمارے خطاب سے ترحم اختیار کریں۔ ایڈیٹر ترجمان ناگپور نے اس غلطی کا تعاقب کیا تو بطور تنزل اسکو صحیح تسلیم کر کے اسکے متعلق کچھ کہا ہے ہمارے نزدیک ترجمان کا یہ تنزل بیموقع ہوا آئندہ وہ مسامحت و تنزل کو ترک کریں اور اس غلطی کی اچھی طرح خبر لیں۔ اور مثل دروغ گو تا بخانہ باید رسانید پر عمل کریں۔

شیخ ابوبکر جوزجانی حنفی کے زمانہ مین وہ شخص جس نے حنفی مذہب چھوڑ کر کر مذہب اہلحدیث اختیار کر لیا اور اصحاب الحدیث کہلایا تھا کوئی عامی آدمی ہی تھا۔ وہ عالم ہوتا تو صرف نکاح کی خاطر بحث و دلائل کے بغیر اپنا مذہب نہ چھوڑتا۔ وہ شخص جس نے اپنی بیٹی کے نکاح کی طمع دیکر اس کا مذہب چھوڑایا اور اپنے مذہب مین اسکو داخل کیا تھا نیز عامی معلوم ہوتا ہے۔ عالم ہوتا تو بذریعہ دلائل اس کو اہلحدیث بناتا صرف نکاح دختر کی طمع دے کر اسکا مذہب جسکو وہ حق اور دین سمجھتا تھا ہرگز نہ چھوڑتا۔ درالمختار مین بھی اصحاب الحدیث انلوگونکو کہا ہے جو حدیث کے پیرو و عامل ہونیکا دعوٰی کرینگے۔

صرف یہی ایک بات ہے جس سے عوام حنفیہ (جو اصول و فروع مذہب حنفی سے واقف نہین) حقیقۃً حنفی کہلا سکتے اور وہ کہہ سکتے ہین کہ لقب حنفی کے دو معنے ہین ایک یہہ کہ وہ مذہب حنفی کے اصول و فروع سے واقف ہو اور تحقیق مسائل و استدلال پر قادر ہو اس معنے کر یہہ لفظ علمی لقب ہے جو ائمہ علماء و فقہاء مذہب حنفی کے حق مین استعمال کیا جاتا ہے۔ دوسرے یہہ کہ وہ مسائل مذہب حنفی کا (جو اس نے علماء وقت سے سنے ہین) پیرو ہو۔ اس معنے کر یہ ایک لفظ مذہبی خطاب ہے اور اسکا اطلاق عوام جہلا پر بھی ہو سکتا ہے۔

اور نفس الامر مین بھی یہی بات ہے زمانہ قدیم سے دونو قسم کے حنفی چلے آئے ہین خواص علماء جن پر اس لفظ کا اطلاق بمعنی اول ہوا ہے اور عوام جنپر اس لفظ کا اطلاق بمعنی ثانی ہوا ہے۔

پھر اس محاورہ مین ہمارے بعض ہمعصرون کا نزاع کرنا و بناء علیہ اہلحدیث زمانہ

---

‡ اسکا حصہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۲ جلد ۹ مین بصفحہ ۱۲۱ اور نمبر ۳ جلد ۷ مین بصفحہ ۷۰ منقول ہوا ہے۔

† درمختار مطبوعہ ۱۲۸۶ھ مطبع احمدی دہلی کے کتاب الوقف مین بصفحہ ۱۰۱ مین کہا ہے وقف علی اصحاب الحدیث لا یدخل فیہ الشافعی اذا لم یکن فی طلب الحدیث و یدخل الحنفی کان فی طلبہ او لا (بزازیہ) جسکا خلاصہ ترجمہ وہی ہے۔

حاشیہ: جو ہمنے بیان کیا ہے بعض اشاعۃ السنۃ کے گذشتہ جلدون سے اس وقف کو وقف سمجھا اور اسکا ترجمہ یہ کیا ہے وقف ہو تو اصحاب حدیث پر جو کسی صورت سے صحیح نہین ہو سکتا۔ پھر انکا اس علم و فہم کے ساتھ اشاعۃ السنۃ کی گذشتہ جلدون کے درپے ہونا بڑی شرم کی بات ہے زیادہ ہم کیا کہین تہذیب مانع ہے وہ صاحب لفظ وقف کو صحیح بنا دین تو ہم سمجھین ہم جانین لیکن اسکی تصحیح نکر سکین تو ہمکو صرف یہی عنایت کرین کہ آیندہ اس فہم و علم کی ساتھ ہمارے خطاب سے شرم اختیار کرین۔ لیڈیٹر ترجمان ناگپور نے اس غلطی کا تعاقب کیا تو بطور تنزل اسکو صحیح تسلیم کرکے اسکی متعلق کچھ کہا ہے ہمارے نزدیک ترجمان کا یہ تنزل بیموقع ہوا آیندہ وہ مسامحت و تنزل کو ترک کرین اور اس غلطی کی اچھی طرح خبر لین۔ اور مثل دروغ گو تا بخانہ باید رسانید پر عمل کرین۔

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com